إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

یوم چہار شنبہ

جلد ۲۸	۱۱۔ ماہ فتح ۱۳۱۹ھش	۱۱۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۹ھ	۱۱۔ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۸۱

للٰہی جلسہ میں شریک ہونے کے برکات

خدا تعالےٰ کے فضل سے وُہ دن قریب آرہے ہیں۔ بلکہ سر پر آن پہونچے ہیں۔ جبکہ احمدی احباب سخت جاڑے کے موسم میں۔ اپنے آرام و آسائش کی پروا نہ کرتے ہُوئے اور سفر کی تکالیف برداشت کرکے مسیح پاک کی مبارک بستی میں جلسہ سالانہ کی برکات سے متمتع ہونے کے لئے تشریف لائیں گے۔ وُہ مخلصین جن کی مالی حالت کمزور ہے۔ مگر ان کے دلوں میں محبت کی شمع روشن ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کے مطابق کہ "کم مقدرت اصحاب کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کی فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں۔ اور الگ رکھتے جائیں۔ تو بلا وقت سرمایہ سفر میسر آجاویگا۔"

(اشتہار ۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء)

کافی عرصہ سے اس جلسہ کی تیاری میں مصروف ہوں گے۔ اور اخراجات سفر کے لئے ضروری رقم فراہم کر چکے ہونگے ان کے دل ان مبارک ایام کی خاطر بے تاب ہوں گے۔ اور وُہ اللہ تعالےٰ سے دُعائیں کرتے ہوں گے۔ کہ خدایا وُہ دن ہمیں دکھا۔ جبکہ ہم اپنے پیارے امام کے پاکیزہ کلمات سُنکر اپنی روحانی پیاس بجھائیں۔ قلبی سکینت حاصل کریں۔ اے خدا۔ جو مجیب الدعوات ہے۔ اپنے ایسے مخلص بندوں کی دُعائیں سُن۔ اور وُہ پھر ایک بار تیرے پاک اور برگزیدہ مسیح کی بستی کی زیارت کر سکیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے مستفیض ہو سکیں۔ اور بزرگانِ دین اور علمائے جماعت کی تقریریں سُنکر اپنے ایمانوں کو تازہ کر سکیں۔

دُنیا میں لوگ کئی مقاصد کے لئے سفر اختیار کرتے ہیں۔ بعض سفروں میں انسان کا مقصد عزیزوں اور رشتہ داروں سے ملنا ہوتا ہے۔ بعض میں مال و دولت کا حصُول ہوتا ہے۔ بعض میں سیر و سیاحت پیش نظر ہوتی ہے۔ مگر یہ سفر جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان دارالامان کا کیا جاتا ہے۔ ایسا مبارک ہے۔ کہ اسے اگر خالص نیت کے ساتھ اختیار کیا جائے۔ تو اسے طے کرنے والے کا قدم قدم اسے خدا تعالےٰ کے نزدیک کرنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس جلسہ کی خاطر سفر کرنے والوں کے متعلق اس قدر خیال تھا۔ کہ آپ نے ان کی دینی اور دنیوی کامیابی کے لئے نہایت جامع دعائیں کیں۔ چنانچہ آپنے ایک دفعہ اس جلسہ میں آنے کے متعلق تحریک کرتے ہُوئے فرمایا:۔

"بالآخر مَیں دُعا پر ختم کرتا ہُوں۔ کہ ہر ایک صاحب جو اس للٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کردے۔ اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھولدے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا۔ اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء)

پھر حضور اس اشتہار میں فرماتے ہیں:۔

"سو لازم ہے۔ کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں۔ جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لائیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم میں ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے۔ کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وُہ امر ہے۔ جس کی خالص تائید حق۔ اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے"

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ بالا تحریرات سے ظاہر ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی بنیاد خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر ہے۔ اور یہ کہ اس جلسہ کی خاطر سفر کرنے والے احباب کوئی عام انسان نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے نزدیک ان کی بہت بڑی قدر ہے۔ حضرت مسیح پاک نے جو ان کی خاطر دُعائیں کی ہیں۔ ان سے یہ بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ حضور کے دل میں اصلاح جماعت کی کس قدر تڑپ تھی۔ آپ کا دل ان لوگوں کی محبت سے کس قدر لبریز تھا۔ جو کہ اس جلسہ پر تشریف لانے کا عزم رکھتے تھے۔ پس اے خدا تعالیٰ کے مخلص بندو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شیدائیو۔ آپ کو مبارک ہو۔ کہ امسال ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر کو ہمیں پھر خدا کے رسول کی تخت گاہ میں اکٹھے ہوکر اور خدا کے موعود خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ کی اقتداء میں دعائیں کرنے کا موقعہ ملنے والا ہے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی روحانی علوم سے لبریز تقریریں سننے کی سعادت نصیب ہونے والی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر وہ لوگ بہت ہی خوش نصیب ہونگے جو ان مبارک ایام میں قادیان کی مقدس سرزمین میں جمع ہو کر ایک دفعہ پھر خدا کے مسیح کے اس کلام کو پورا کرنے میں حصہ دار ہونگے۔ جو اس نے خدا تعالےٰ سے الہام پاکر فرمایا کہ ؎

زمین قادیاں اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے
ظہور عون و نصرت دمبدم ہے
حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے
سنو اب وقت توحید اتم ہے
ستم اب مائل ملک عدم ہے
خدا نے روک ظلمت کی اٹھادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ایک زمانہ وہ تھا۔ کہ نہ کوئی قادیان کو جانتا تھا۔ نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام سے واقف تھا قادیان کی بستی ریلوے سٹیشن سے ۱۲ میل دور ایک گمنام بستی تھی۔ جس میں مبعوث ہونے والے مسیح پاک ہاں شہرتوں سے نفرت رکھنے والے محبوب الٰہی سے اس بستی کے رہنے والے بھی ناواقف تھے۔ مگر اس زمانہ میں خدائے علیم و خبیر نے آپکو مخاطب کرکے فرمایا۔ کہ بے شک اس وقت تو اکیلا ہے۔ اور دنیا تیرے نام سے بے خبر ہے۔ مگر ایک وقت آنے والا ہے جبکہ تیرا وجود قبلہ گاہ عالم ہوگا۔ اور یہ بستی مرجع خلائق ہوگی۔

ہم سب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اس بارے میں خدا کا کلام کس طرح پورا ہو رہا ہے۔ آئیے ایک دفعہ پھر اس کلام کو پورا ہوتے دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اور دنیا کو بتائیں۔ کہ جس انسان کو جھوٹا کہا جاتا تھا اس کے ساتھ خدا تعالےٰ کی ایسی تائید ہے۔ کہ اس سے ملی ہوئی بشارتوں کے ماتحت ان ایام میں اس کی مقدس تخت گاہ ارض حرم کا نظارہ پیش کر رہی ہے۔ کیا خدا تعالےٰ جھوٹوں کے ساتھ یہی سلوک کیا کرتا ہے۔

پیارے بھائیو! ایسے مواقع روز روز میسر نہیں آیا کرتے۔ جن کو اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے انہیں چاہیئے کہ نہ صرف وہ خود بلکہ اپنی بیوی اور بچوں کو بھی ہمراہ لائیں۔ تا وہ بھی اس ایمان افزا نظارہ کو دیکھ کر اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیارت کرکے اور آپ کی تقاریر سنکر مسیح پاک اور آپ کے مقدس خلیفہ کی دعاؤں سے حصہ لے سکیں۔ پھر جہاں تک ہوسکے اپنے غیر احمدی احباب کو بھی اس موقعہ پر اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ کہ اس سے بڑھکر آپ نہ انکے لئے کوئی تبلیغ کا موقعہ مہیا کرسکتے ہیں۔ اور نہ اس سے بہتر آپ ان کی

تفسیر القرآن کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ تفسیر القرآن کا حجم بڑھ گیا ہے۔ اس لئے جن خریداروں کی اطلاعیں ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء تک پہنچ جائیں گی۔ ان سے تو پانچ روپے ہی قیمت لی جائیگی۔ لیکن جو اس تاریخ کے بعد اطلاع بھیجینگے ان سے چھ روپے فی نسخہ کے حساب سے قیمت لی جائیگی

ساتویں سال کے قابل تعریف اضافے

بڑی بڑی جماعتوں اور میلوں میل دور کی جماعتوں میں سے سب سے پہلے جماعت حیدر آباد دکن کا وعدہ ۳۷۰۰ روپیہ کا بذریعہ تار حضور کے پیش ہوا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے مع اہل و عیال سال ہفتم کا وعدہ ۱۳۶ کا فرمایا۔ جو ان کی ایک ماہ کی آمدنی سے بھی بائیس فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے اللھم زد فزد

مولوی عبد المجید صاحب دہلوی جو ہر سال ایک ماہ کی پوری آمد تحریک جدید میں دینے کا عہد کئے ہوئے ہیں۔ چھٹے سال ۱۱۰ اور ساتویں سال میں ایک ماہ کی آمدنی ۱۵۰ کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل کا وارث بنائے

ہر جماعت و ہر فرد کو خطبہ بھیجا جا رہا ہے۔ احباب فوری توجہ فرمائیں ؎

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

قادیان، امرتسر اور لاہور کے درمیان رعایتی ٹکٹ

آج کل بذریعہ ریل گاڑی قادیان سے امرتسر اور لاہور جانے اور آنے والوں کو یہ دقت درپیش ہے۔ کہ اس رعایتی کرایہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے جو بٹالہ سے امرتسر اور لاہور کا سفر کرنے والوں کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ بٹالہ تک کا اور پھر اگلے مقام کا ٹکٹ خریدنا ہوتا ہے۔ جس سے بہت زحمت اٹھانی پڑتی ہے۔ نظارت امور عامہ پبلک کی اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے تین ماہ سے محکمہ ریلوے کے ساتھ خط و کتابت کررہی تھی۔ خوشی کی بات ہے۔ کہ محکمہ ریلوے نے ۱۶ر دسمبر ۱۹۴۰ء سے مندرجہ ذیل رعایتی شرح کرایہ منظور کرلی ہے۔

قادیان سے امرتسر تک تیسرے درجہ کا ٹکٹ یکطرفہ	۰—۷—۰
〃 〃 لاہور 〃 〃 〃 〃	۰—۱۳—۰

پبلک کی طرف سے ہم جہاں نظارت امور عامہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہاں ریلوے حکام خاص کر ڈویژنل آفیسر صاحب کے خاص طور پر شکرگزار ہیں۔ کہ ان کی ہمدردانہ توجہ سے پبلک کی ایک تکلیف دور ہوگئی ؎

حیات دوام اور عمل دوام

جو قومیں لمبے عرصہ تک زندہ رہتی ہیں۔ وہ لمبے عرصہ تک اپنی جد و جہد بھی جاری رکھتی ہیں قلیل محنت سے کامیاب طویل زندگی کی امید عبث اور خلاف سنت الٰہی ہے۔ مگر ہم تو حیات دوام چاہتے ہیں۔ غیر منقطع اجر کے امیدوار ہیں۔ ہماری مساعی تو آخر دم تک جاری رہنی چاہئیں۔ اس کے بغیر دائمی زندگی

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ر فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو نقرس سے درد کی تکلیف ہے۔ اور بخار بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف قلب کے علاوہ چکر آتے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

آج شام کو ملک عمر علی صاحب (بی۔ اے) نے اپنی کوٹھی واقعہ دارالانوار میں وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ دی۔ جس میں آٹھ سو کے قریب اصحاب کو مدعو کیا گیا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعا کی۔

مولوی عبد الوہاب صاحب عمر خلف حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ہاں آج لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

ابوبشارت مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ بہار سے واپس آگئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

320

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی بیعت

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم نے کس طرح کی

میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی ہے کہ میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کی بیعت کے حالات دوستوں تک پہنچاؤں اور چونکہ آپ کی بیعت میرے سامنے ہوئی تھی ۔ اور خدا کے فضل و کرم سے میرا بھی اس میں کسی قدر تعلق تھا ۔ اس لئے یہ سارا واقعہ میرا چشم دید ہے ۔ جو امید ہے ۔ دوستوں کے لئے دلچسپی اور ازدیادِ ایمان کا موجب ہوگا ۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم اپنی لمبی بیماری کے ابتداء میں جو انہیں پنشن کے کچھ عرصہ بعد لاحق ہوگئی تھی ۔ لاہور میں تشریف فرما تھے ۔ اور پہلے وہیں ان کے مرض کا علاج معالجہ ہوتا رہا ۔ مگر کچھ عرصہ بعد آپ قادیان تشریف لے آئے ۔ یہاں بھی علاج معالجہ کا سلسلہ جاری رہا لیکن اس کا اگر کچھ فائدہ بیان کیا جا سکتا ہے ۔ تو صرف اسی قدر کہ مرض نے زیادہ تدریجی رنگ اختیار کر لیا ۔ مرزا صاحب مرحوم کی بیماری کی کیفیت یہ تھی ۔ کہ آپ کی ٹانگوں میں سختی واقع ہوگئی تھی ۔ جس کی وجہ سے تھوڑے وقت کے لئے بھی سیدھے کھڑے نہ رہ سکتے تھے ۔ بلکہ آگے کی طرف قدم لینے پر مجبور ہو جاتے تھے ۔ اور وہ بھی اس طرح جیسے کوئی لڑکھڑا رہا ہے ۔ لیکن یہ طاقت بھی آہستہ آہستہ مفقود ہوگئی اور آپ چارپائی پر لیٹنے پر مجبور ہوگئے ۔

اس لمبی اور آخری بیماری کے دوران میں خاکسار کو بھی بہت کچھ طبی خدمت کا موقعہ ملتا رہا ۔ میں نے مرزا صاحب مرحوم کو کبھی مغموم نہ پایا ۔ اور اکثر لطائف کے رنگ میں بات کرتے تھے ۔ ایک روز خاکسار نے مندرجہ ذیل رویا حضرت مرزا صاحب مرحوم کو سنایا ۔ خاکسار نے ۱۳ رمضان ۱۹۳۰ء کو جبکہ میں نماز فجر کے بعد لیٹ گیا تھا ۔ رویا میں دیکھا ۔ کہ قادیان میں شور مچا ہے اور اعلان سا ہو رہا ہے ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (دوبارہ دنیا میں) آ رہے ہیں ۔ اور لوگ حضور کے استقبال کی تیاریاں کر رہے ہیں ۔ پھر دیکھا ۔ کہ حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی جن کے ہمراہ اس وقت صرف یہ ناچیز راقم ہے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے استقبال کے لئے چوک مسجد مبارک سے ریلوے سٹیشن سے آنے والے رستہ کی طرف بڑھے ہیں ۔ اور ابھی تھوڑا سا آگے بڑھے ہیں ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سامنے سے تشریف لاتے ہوئے اس مقام پر نظر آئے ہیں ۔ جو کہ حکیم مولوی قطب الدین صاحب کے مطب کے سامنے ہے ۔ اس وقت حضور نے نہایت سفید نقاب پہنا ہوا ہے جس کو حضور نے جب اُتارا ۔ تو حضور کا چہرہ مبارک ایسا منور نظر آیا ۔ جس کی مثال بیان نہیں کی جا سکتی ۔ اس وقت تھوڑے توقف کے بعد پہلے حضرت خلیفۃ المسیح نے مصافحہ کیا ۔ اور اس کے بعد خاکسار راقم نے حضور پُر نور نے خاکسار کے ہاتھ کو کچھ زیادہ دیر تک اپنے ہاتھ میں تھامے رکھا ۔ ابھی میرا ہاتھ حضور کے ہاتھ میں ہی تھا ۔ کہ ایک طرف تو حضور کی شکل میں کچھ تبدیلی نظر آئی ۔ اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی شبیہ سے کچھ مشابہ ہوگئی اور دوسری طرف میرے دل میں بھی یہ خیال آنے لگا ۔ کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب لاہور میں بیمار تھے ۔ وہ تندرست ہو کر آئے ہیں ۔ مگر یہ خیال زیادہ غالب نہ آیا تھا ۔ کہ آنکھ کھل گئی ۔ اس وقت جب میں نے یہ خواب دیکھا تو میرا بدن خوشی کے اثر سے جو رویا کی حالت میں پہونچی تھی ۔ چارپائی پر تھرتھرا رہا تھا ۔ اور رویا کے وقت کی خوشی کا اندازہ بجز اس مثال کے نہیں لگایا جا سکتا ۔ کہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے وقت غم اور اندوہ پہونچا تھا ۔ اور جو شدت اس کی تھی ۔ اُس کے مقابل پر اس وقت خوشی کی شدت تھی ۔

جب میں نے یہ رویا حضرت مرزا صاحب مرحوم کو سنایا ۔ تو آپ اسے سنکر بہت مغموم ہوگئے ۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور رقتِ قلب کے ساتھ خاکسار سے مخاطب ہوئے ۔ کہ ” ڈاکٹر صاحب میرے لئے دُعا کریں ۔ کہ میں بھی انسانوں میں داخل ہو جاؤں “ ۔ یہ الفاظ کچھ ایسے رنگ میں کہے تھے ۔ کہ میرے دل پر ان کا بہت گہرا اثر ہوا ۔

علاج معالجہ کا سلسلہ جاری رہا ۔ اور میں ان کی خدمت میں وقتاً فوقتاً حاضر رہتا ۔ اور کبھی سلسلہ احمدیہ کا تذکرہ بھی ہو جاتا ۔ آخر اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے وہ دن لے آیا ۔ کہ مرزا صاحب مرحوم اپنے اہل بیت کی تحریک پر بیعت کرنے کے لئے آمادہ ہوگئے ۔ اور مرزا صاحب کے اہل بیت کی طرف سے خاکسار کو بلایا گیا کہ میں حضرت صاحب (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی) کی خدمت میں عرض کر کے حضور کو بُلا لاؤں ۔ تاکہ حضور مرزا صاحب مرحوم کی بیعت لے لیں ۔ اس وقت مجھے بے حد خوشی پہونچی ۔ اور خدا کی قدرت کا نظارہ سامنے آ گیا ۔ کہ بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر خدا کی راہ میں بکنے لگا ہے ۔ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں حضرت مرزا صاحب کے ہاں تشریف لے جانے اور بیعت لینے کے لئے عرض کیا ۔ حضور اسی وقت میرے ہمراہ حضرت مرزا صاحب کے مکان پر تشریف لے آئے ۔ اور اس کمرہ میں تشریف لے گئے ۔ جہاں مرزا صاحب بستر علالت پر تھے ۔ مرزا صاحب کی طبیعت اس وقت اچھی تھی ۔ کوئی بخار وغیرہ یا کسی قسم کا عارضہ نہ تھا ۔ بجز اس تدریجی کمزوری کے جو لاتوں میں پیدا ہوگئی تھی ۔ اور شدید قبض کی شکایت تھی ۔ آپ اس حالت میں لاتوں کی کمزوری کی وجہ سے لیٹے رہنے پر تو مجبور تھے ۔ مگر آپ کے علمی مشاغل جاری تھے ۔ مثلاً اخبار کی پڑھنا وغیرہ ۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح ثانی مرزا صاحب مرحوم کی چارپائی کے قریب کرسی پر بیٹھ گئے ۔ تو میں نے دیکھا ۔ کہ دونو بھائیوں پر خاموشی طاری ہے ۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دونوں کے دل شرم و حیا سے لبریز ہیں آخر خاکسار نے کچھ توقف کے بعد مرزا صاحب مرحوم کا ہاتھ پکڑ کر کہا ۔ کہ جیسا کہ آپ خواہش ظاہر کر چکے ہیں ۔ آپ اب ہاتھ بڑھائیں ۔ اور بیعت کر لیں ۔ چنانچہ انہوں نے برضا و رغبت ہاتھ بڑھایا ۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح نے اُن کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ۔ تاکہ اس دیر سے بچھڑے ہوئے بھائی کو اپنے عالی مقام والا شان خدا کے جری کے آغوشِ شفقت میں داخل کر لیں ۔ بیعت شروع ہوئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح دھیمی آواز سے بیعت کے الفاظ منہ سے نکالتے اور مرزا صاحب مرحوم ان کو دہراتے تھے جس وقت یہ الفاظ بولے گئے ۔ کہ آج میں محمود کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے احمدی جماعت میں داخل ہوتا ہوں ۔ تو اس وقت میرے قلب کی عجیب کیفیت ہوگئی ۔ اللہ تعالےٰ کی قدرت کا عجیب نظارہ آنکھوں کے سامنے آگیا ۔ کہ ایک چھوٹے بھائی کو جو بڑے بھائی سے عمر میں بہت چھوٹا ہے ۔ بلکہ اس کی اولاد کے برابر ہے ۔ خدا تعالےٰ نے وہ مرتبہ دیا ۔ کہ وہ آج اپنے بڑے بھائی سے یہ الفاظ کہلوا رہا ہے ۔ کہ میں آج اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے جن میں میں گرفتار تھا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں ۔ پھر اس کے بعد یہ الفاظ بھی دہرائے گئے ۔ کہ آئندہ بھی میں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کروں گا شرک نہیں کرونگا ۔ دین کو دُنیا پر مقدم رکھونگا ۔ اور جو آپ نیک کام بتائیں گے ۔ ان میں آپ کی فرمانبرداری کروں گا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام دعووں پر ایمان رکھونگا ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ ان الفاظ کے خاتمہ پر حسب معمول حضور نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے ۔ اور مرزا صاحب مرحوم اور دیگر حاضرین نے بھی ہاتھ اٹھا کر دُعا میں شمولیت اختیار کی ۔ دُعا کے کچھ دیر بعد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی اپنے مکان پر واپس تشریف لے گئے ۔ اور یہ ناچیز راقم خوشی سے لبریز دل کے ساتھ اپنے کام پر چلا گیا ۔ اس وقت کئی ذوقی باتیں میرے دل میں آتی تھیں ۔ ایک خیال یہ بھی آیا کہ حضرت مرزا صاحب مرحوم نے جو میرے رویا بیان کرنے وقت مجھے برقتِ قلب کہا تھا ۔ کہ ڈاکٹر صاحب دُعا کریں ۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی انسانوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برہما میں تبلیغ اسلام

درس القرآن

عرصہ زیر رپورٹ میں حسب دستور بعد نماز عشاء احمدیہ دار التبلیغ رنگون میں قرآن کریم کا درس جاری رہا۔ رمضان مبارک میں نماز عشاء و تراویح پڑھ کر روزانہ ایک پارہ کا درس دیا گیا۔ اس مبارک مہینہ میں احباب جماعت احمدیہ رنگون باقاعدگی کے ساتھ اور زیادہ تعداد میں شریک درس ہوتے رہے۔ اسی ضمن میں بعض ضروری احادیث نبویہ اور کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز آپ کے بعض الہامات وکشوف بھی زیر بحث آئے۔ اسی سلسلہ میں پیدا ہونے والے سوالات اور ان کے جوابات بوضاحت بیان کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماعات بہت مفید اور سود مند ثابت ہوئے۔

تعلیم وتربیت

اس عرصہ میں نو اصحاب باقاعدہ زیر تعلیم رہے۔ ان میں سے محمد اکرم صاحب نے قرآن کریم کے بیس پارے ختم کئے۔ یہ ایک ہونہار نوجوان ہیں۔ قرآن کریم کے علاوہ عربی کی دوسری کتاب اور کتاب المعرفت بھی پڑھتے رہے۔ ان کے علاوہ اسے جے مریکار قرآن کے تین پارے ختم کر چکے ہیں۔ دو غیر احمدی بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے رہے۔ اے رٹی احمد صاحب قرآن کریم کے علاوہ اردو بھی پڑھتے رہے۔ ابراہیم صاحب۔ خواجہ محمد شفیع صاحب اور ان کے بھائی پر زور دے کر انہیں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔ مسٹر عزیز احمد بھی قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ کئی اور دوست ہیں جو ابھی قرآن کریم اچھی طرح پڑھ نہیں سکتے۔ تاہم کوشش جاری ہے۔

احباب جماعت کی تربیت کے لئے خطبات جمعہ، ہفتہ واری اجلاس اور مجالس درس میں نصائح کی گئیں۔

امتحان اور نتیجہ

عرصہ زیر رپورٹ میں مجلس خدام الاحمدیہ رنگون کے ممبران کو امتحان دینے پر آمادہ کرنے کے لئے کافی وقت دیا گیا۔ بالآخر تاریخ معین پر امتحان لیا گیا۔ چار اصحاب شامل ہوئے۔ پرچہ "ضرورت الامام" میں سے دیا گیا نتیجہ حسب ذیل رہا

محمد اکرم صاحب	۹۶/۱۰۰
خواجہ محمد شفیع صاحب	۷۵
ملک عبد اللہ خان صاحب	۶۹
عبد الحمید صاحب	۴۱

رانی باغیچہ میں تبلیغ

وسط رنگون میں ایک چھوٹا سا باغیچہ ہے۔ جو "رانی باغیچہ" کے نام سے مشہور ہے۔ چار بجے بعد دوپہر سے سات آٹھ بجے رات تک یہاں بہت رونق رہتی ہے۔ اس پارک میں مختلف الخیال لوگوں سے ملنے اور بات چیت کرنے کا موقعہ ملا۔ اکثر مبادلۂ افکار ہوا کیا۔ ملنے والے اسلام واحمدیت کے متعلق معلومات حاصل کر کے خوش ہوتے۔ اعتراض کرنے والے اعتراض بھی کرتے۔ مگر جواب پاکر مطمئن ہو جاتے۔ بسا اوقات دوسرے روز کے لئے وقت مقرر کر لیا جاتا۔ اور پھر عین وقت پر وہاں جمع ہو کر مزید گفت وشنید ہوتی۔

ہفتہ واری اجلاس

عرصہ زیر رپورٹ میں ہر اتوار بعد نماز عصر احمدیہ دار التبلیغ رنگون میں جلسہ منعقد ہوتا رہا۔ جس میں ضروری مسائل پر تقریریں کی گئیں۔ حالات پیش آمدہ کے مطابق مفاد سلسلہ عالیہ سے متعلقہ سکیمیں تجویز ہوئیں۔ اور پھر انہیں کامیاب بنانے کی سعی کی گئی۔ جماعت کے دیگر احباب بھی بعض اوقات تقریریں کرتے رہے۔

مضافات رنگون میں تبلیغ

رنگون کے نواح میں جہاں تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ان میں سے بڈاٹون کمایوٹ اور منگلہ ڈون خاص طور پر قابل ذکر ہیں ان مقامات پر غیر احمدیوں عیسائیوں نیز اور کئی قسم کے لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ بعض نے سنجیدگی سے ہماری باتوں کو سنا۔ منگلہ ڈون میں ملک عبد اللہ خواج صاحب کا وجود غنیمت ہے۔ آپ نے کئی بار دعوتوں نیز دیگر طریقوں سے اپنے حلقۂ اثر میں پیغام احمدیت پہونچایا اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں سے میری ملاقات کا انتظام کیا۔ بوقت ملاقات کئی گھنٹے تبلیغ کی گئی۔

تبلیغی سفر

عرصہ زیر رپورٹ میں پروم لائن پر زیگوں اور پونڈے تک سفر کیا۔ اس سفر میں محمد ابراہیم صاحب فنانشل سکرٹری انجمن احمدیہ رنگون ہمرکاب تھے۔ دوران تبلیغ میں آپ برمی زبان میں ترجمان کا کام دیتے رہے۔ زیگوں میں ایک نوجوان بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوا۔ اس سفر کے دوران میں زیر آبادی نیز خالص پنجابی غیر احمدیوں اور سکھوں سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ جنہیں احمدیت کی تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔

یمیدن میں تبلیغ

ایک سال سے کچھ اوپر ہوا کہ یمیدن میں بعض لوگوں کے احمدی ہو جانے کی وجہ سے چند شوریدہ سر معاندین نے سخت طوفان برپا کیا۔ نادار اور غریب احمدیوں کو ڈرایا دھمکایا۔ ان پر مقدمات بنائے اور ان کی ایذا دہی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا گیا۔ حتیٰ کہ تبلیغ احمدیت کے راستہ میں سخت مشکلات اور روکاوٹیں پیدا کر دی گئیں۔ آخر کمایوٹ کے ایک مخلص احمدی کرم پیر محمد صاحب کو چند روز یمیدن میں قیام کرنا پڑا۔ ان کی اس عارضی سکونت سے فائدہ اٹھانے کے لئے پندرہ اکتوبر میں یمیدن پہونچ گیا۔ تقریباً ایک ہفتہ شب وروز تبلیغ کی سعادت نصیب ہوئی۔ نامبردہ موصوف نے شہر کے معززین کو دعوت طعام دی۔ اس اجتماع میں بالمشافہ سوال وجواب ہوئے۔ بہائیت، بدھ ازم اور احمدیت سے متعلقہ جملہ مسائل پر بحثیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کوئی شخص ایسا نہ رہا۔ جو دلائل احمدیت کا لوہا نہ مان گیا ہو۔ نو احمدیوں کی ڈھارس بندھی اور کئی ایک نوجوان احمدیت کی طرف مائل ہو گئے۔ یمیدن کا ایک غیر احمدی جس کے مکان پر ہماری رہائش تھی۔ اس قدر متاثر ہوا کہ اس نے کہا آپ جب آئیں اور جب تک چاہیں یہاں میرے مکان میں ٹھہر سکتے ہیں یمیدن میں ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب مسٹر قاسم صاحب اور عبد الکریم صاحب برمی ترجمان کا کام کرتے رہے (باقی) خاکسار محمد سلیم مبلغ برما

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قبولیت دعا کا تازہ نشان

چودھری عنائت اللہ صاحب سکنہ چک ۵۶۵ کے ہاں آٹھ لڑکیاں پیدا ہوئیں ۱۹۳۹ء کے سالانہ جلسہ پر بوقت ملاقات جماعت نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور عرض کیا۔ کہ حضور دعا فرمائیں خدا تعالیٰ چودھری صاحب کے گھر اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ ماسٹر اللہ بخش صاحب نے یہ عرض کی تھی۔ اس پر حضور نے فرمایا میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ لڑکا عطا فرمائے گا۔ اس وقت حاضرین میں چودھری محمد الدین صاحب نمبردار۔ ماسٹر احمد خان صاحب چودھری سردار علی صاحب۔ چودھری محمد الدین صاحب چودھری پیدائش اللہ صاحب وغیرہ بھی موجود تھے۔ مستری اللہ دتا صاحب غیر احمدی بھی تھے۔ جنہوں نے کہا کہ اب خلیفہ صاحب کی صداقت کا پتہ لگ جائے گا۔ اور اگر چودھری عنائت اللہ صاحب کے گھر لڑکا پیدا ہوا تو میں بیعت کر لوں گا۔ ماسٹر اللہ بخش صاحب نے چودھری عنائت اللہ صاحب کو مبارکباد دی۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ۲۶ نومبر ۱۹۴۰ء خدا تعالیٰ نے چودہری صاحب کے گھر آٹھ لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بچے کی عمر دراز کرے۔ اور دین کا خادم بنائے۔ اس بچے کی پیدائش سے جماعت کے ایمان میں تازگی پیدا ہو گئی ہے۔ اور مستری اللہ دتا صاحب بیعت کے لئے تیار ہیں۔ گاؤں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کی قبولیت کا چرچا ہے۔

خاکسار گیانی واحد حسین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

321

سیرت پیشوایان مذاہب کے متعلق شاندار جلسے

رسالپور چھاؤنی (سرحد)

حسب الارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ یکم دسمبر یوم پیشوایان مذاہب کے متعلق جلسہ کیا گیا۔ مسلمان۔ ہندو اور سکھ صاحبان نے شرکت فرمائی۔ سیرت حضرت کرشن علیہ السلام پر جناب پنڈت بابو رام صاحب وید نے روشنی ڈالی۔ حالاتِ زندگی اور سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ملک محمد اشرف صاحب احمدی نے تقریر کی۔ حضرت شری رام چندر جی مہاراج کے متعلق بابو ہری چندر جی نے اظہار خیال فرمایا۔ اور سیرت حضرت بابا نانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر سردار اندر سنگھ جی سیکرٹری سنگھ سبھا رسالپور اور سردار بلدیو سنگھ صاحب ایم۔ اے اکونٹنٹ نے تقاریر کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت خاکسار نے بیان کی۔ اور ہز ہائینس آغا خان کے حالات زندگی اور فرقہ اسمٰعیلیہ کے متعلق بابو عبدالہادی صاحب نے تقریر کی۔

سب حاضرین اور منفرد صاحبان نے نہایت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

خاکسار۔ چوہدری غلام علی۔

پاکپٹن

جماعت احمدیہ پاکپٹن نے یوم پیشوایان مذاہب منایا۔ جس میں میاں محمد لطیف صاحب اور مولوی عبدالعزیز صاحب۔ چوہدری عزیز حسن صاحب۔ اور مولوی علی محمد صاحب مسلم نے اور آخر میں خاکسار نے تقریر کی۔

خاکسار۔ غلام احمد خاں ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ

لالہ موسیٰ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام زیر صدارت چوہدری ناصر محمد صاحب بی اے جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تمام مذاہب کے لوگوں نے شرکت فرمائی۔ اور تمام بانیان مذاہب کی مطہر زندگیوں پر مختلف احباب نے تقاریر کیں۔ اختتام جلسہ پر صاحب صدر نے مذہبی رواداری پر ایک بسیط تقریر فرمائی۔ خاکسار۔ ملک عبدالحمید سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

کوئٹہ

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب یکم دسمبر کو سناتن دھرم ہائی سکول میں زیر صدارت مسٹر کے۔ اے مارکر منعقد ہوا جس میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت زرتشت۔ حضرت کرشن۔ حضرت بابا نانک اور حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کی سیرت پر تقاریر کی گئیں۔ حاضرین خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر لے کر گئے۔ اور سب نے جماعت احمدیہ کی اس تحریک کی بے حد تعریف کی۔ خاکسار بشیر احمد

جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ کوئٹہ

لجنہ اماء اللہ دہلی

خدا کے فضل سے ہمارا سالانہ جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم جو وقت مقررہ پر نہ ہو سکا تھا۔ ۳۰ نومبر بیگم صاحبہ مطلوب حسین صاحب کی صدارت میں سرسوتی بھون میں منعقد ہوا۔ جس میں دہلی کی معزز خواتین نے کافی تعداد میں شرکت کی۔ اور دلچسپی کا اظہار کیا مس۔ ایچ سیکڈ انلڈ پرنسپل فرانسس ہائی سکول خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالی۔

یکم دسمبر کو مس۔ ایچ سیکڈ انلڈ پرنسپل فرانسس ہائی سکول کی صدارت میں پیشوایان مذاہب کا عظیم الشان جلسہ مستورات سرسوتی بھون میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف مذاہب کے پیشوایان کی تعریف کی گئی۔ یہ جلسہ بھی خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اور خادمات الاحمدیہ نے کافی سرگرمی سے کام کیا۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی۔

جمشید پور

جلسہ پیشوایان مذاہب زیر صدارت مسٹر فیروز کمار اسسٹنٹ جنرل سپرنٹنڈنٹ ٹاٹا کمپنی ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ ہال حاضرین سے پر تھا۔ حتیٰ کہ ہم لوگوں نے جگہ چھوڑ دی۔ اس پر بھی لوگوں کو باہر برآمدہ اور دروازہ میں کھڑا رہنا پڑا۔

مندرجہ ذیل احباب نے علی الترتیب مختلف بانیان مذاہب کی سیرت پر اردو اور انگریزی میں تقریریں کیں۔ (۱) مسٹر جیٹو پادھیا ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نے جلسہ کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ (۲) ریورنڈ فنچ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی زندگی پر۔ (۳) مسٹر ایس۔ این سہا نے حضرت بدھ کی زندگی پر (۴) مسٹر صدیق علی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر (۵) ایس۔ اے غفار صاحب وکیل نے حضرت کینفیوشس کی زندگی پر (۶) چوہدری عبداللہ خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات پر تقریر کی (۷) مسٹر بی۔ ڈی اچھا پوریا ایم۔ اے نے حضرت زرتشت (۸) گیانی پرتھی پال صاحب نے گورو نانک کی تعلیم کو پیش کیا۔ (۹) سی۔ دی اوڈ ائر نے بابا گورو نانک رح کے حالات پر (۱۰) مسٹر بی۔ این رائے نے حضرت کرشن کے متعلق تقریر کی۔ حاضرین نے ہمہ تن گوش ہو کر تمام تقاریر کو آخر وقت تک سنا۔ صاحب صدر نے منتظمین جلسہ کا بار بار شکریہ ادا کیا۔ اور کہا۔ کہ جماعت احمدیہ جمشید پور میں نہایت اچھا کام کر رہی ہے۔ اور کہا کہ اس قسم کے جلسے ہی دنیا میں اتفاق و اتحاد پیدا کر سکتے ہیں۔

خاکسار۔ محمد سلیمان

مدرسہ احمدیہ گھٹیالیاں

ایک عرصہ سے گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں تعلیم دینیات کے لئے مدرسہ احمدیہ کھلا ہوا ہے۔ جس میں مدرسہ احمدیہ قادیان کی طرز پر پڑھائی کرائی جاتی ہے۔ اس نواح اور ضلع کی احمدی جماعتوں سے درخواست ہے۔ کہ کثرت سے اس مدرسہ میں بچوں کو بھیجیں۔ داخلہ کے لئے پرائمری یا لوئر مڈل پاس ہونے کی شرط ہے۔ نادار طلباء کے لئے مدرسہ کی طرف سے کھانے اور رہائش وغیرہ کا انتظام بھی ہو سکے گا۔

خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی فاضل مبلغ۔ انچارج مدرسہ گھٹیالیاں

بیکار درزیوں کیواسطے ایک نادر موقع

گورنمنٹ کے ایک فوجی محکمہ میں ایک درزی خانہ ہے۔ جہاں بجلی کے ذریعہ مشین پر کپڑے سئے جاتے ہیں۔ اس میں ہوشیار درزی پچاس سے لے کر سوا سو روپیہ ماہوار تک کما تے ہیں۔ ضرورت مند اصحاب اپنی اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت دفتر امور خارجہ میں جلدی بھیج دیں۔

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ

کاریگر لوہار کی ضرورت

گورنمنٹ کے محکمہ میں ایک اچھے کاریگر لوہار کی ضرورت ہے۔ جو لوہے کے کام میں ہوشیار۔ محنتی و دیانتدار ہو۔ تنخواہ ایک روپیہ دس آنہ روزانہ کے حساب سے ملے گی۔ فی الحال دہلی میں کام کرنا ہوگا۔ موقع پر اس کا امتحان لے لیا جائے گا۔ خواہشمند احباب اپنی اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت دفتر امور خارجہ میں جلد بھیج دیں۔ امیدوار کو چاہیئے کہ وہ جو کام اچھی طرح کر سکتا ہو اپنی درخواست میں اس کی وضاحت بھی کر دے۔

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

آنکھوں کا محافظ

ہربورول

ہمالیہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول ۱ برائے موتیابند پڑوال۔ جالا پھولا دھند غبار

ہربورول ۲ برائے ککرے۔ اندھراتا ضعف چشم آشوب چشم

ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ایسی نایاب دوا کہیں نہ ملے گی۔ قیمت ۱ دو روپے ۲ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبند پور پنجاب انڈیا

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۴ نبوت سے ۲۷ نبوت تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۲۴۱۹	نذر حسین صاحب	جہلم	۲۴۵۱	نصیر احمد صاحب	بمبئی
۲۴۲۰	عبد اللہ خان صاحب	اڑیسہ	۲۴۵۲	غلام احمد صاحب	کشمیر
۲۴۲۱	عرشاں بیگم صاحبہ	جہلم	۲۴۵۳	غلام رسول صاحب	〃
۲۴۲۲	محمد الدین صاحب	فیروزپور	۲۴۵۴	پی اکچی بی صاحب	مالابار
۲۴۲۳	محمد عمر خان صاحب	میانوالی	۲۴۵۵	آمنہ بی صاحبہ	〃
۲۴۲۴	شاہ محمد صاحب	شیخوپورہ	۲۴۵۶	محمد ابراہیم خان صاحب	برما
۲۴۲۵	عبد الرحمٰن صاحب	〃	۲۴۵۷	عبد العزیز خان صاحب	بنوں
۲۴۲۶	فضل کریم صاحب	گورداسپور	۲۴۵۸	عزیز خان صاحب	کیمبل پور
۲۴۲۷	فرزند علی صاحب	〃	۲۴۵۹	خدا بخش خان صاحب	راولپنڈی
۲۴۲۸	برکت بی بی صاحبہ	〃	۲۴۶۰	شہر بانو صاحبہ	امرتسر
۲۴۲۹	منشی صاحب	〃	۲۴۶۱	سردار بیگم صاحبہ	سکھر
۲۴۳۰	نبی بخش صاحب	〃	۲۴۶۲	حضرت اللہ صاحب	پشاور
۲۴۳۱	عبد القادر صاحب	〃	۲۴۶۳	رحمت بی بی صاحبہ	بہاولنگر
۲۴۳۲	حشمو صاحب	〃	۲۴۶۴	رحیم بخش صاحب	〃
۲۴۳۳	نور محمد صاحب	〃	۲۴۶۵	غلام حسن صاحب	گورداسپور
۲۴۳۴	راجو صاحب	〃	۲۴۶۶	غلام عباس صاحب	جہلم
۲۴۳۵	بشیر احمد صاحب	〃	۲۴۶۷	مرزا خدا بخش صاحب	جھنگ
۲۴۳۶	سکینہ صاحبہ	〃	۲۴۶۸	احمد الدین صاحب	لائل پور
۲۴۳۷	صابرہ صاحبہ	〃	۲۴۶۹	محمد صادق صاحب	〃
۲۴۳۸	بشیراں صاحبہ	〃	۲۴۷۰	رشیدن صاحبہ	جالندھر
۲۴۳۹	رسولاں صاحبہ	〃	۲۴۷۱	بشارت علی خان صاحب	〃
۲۴۴۰	حاکم دین صاحب	〃	۲۴۷۲	محمد سعید صاحب	کراچی
۲۴۴۱	نتھو صاحب	〃	۲۴۷۳	نظام الدین صاحب	دکن
۲۴۴۲	فتح محمد صاحب	〃	۲۴۷۴	عمر اللہ صاحب	〃
۲۴۴۳	علی بخش صاحب	〃	۲۴۷۵	محمد صاحب	〃
۲۴۴۴	بسہ صاحب	〃	۲۴۷۶	عبد الکریم صاحب	〃
۲۴۴۵	منشی صاحب	〃	۲۴۷۷	حبیب اللہ خان صاحب	کرنال
۲۴۴۶	رشیدہ اختر صاحبہ	〃	۲۴۷۸	بشیر احمد صاحب	شیخوپورہ
۲۴۴۷	علم بی بی صاحبہ	〃	۲۴۷۹	شمس النساء صاحبہ	بنگال
۲۴۴۸	احمد یار خان صاحب	گونڈہ	۲۴۸۰	یونس صاحب	شیخوپورہ
۲۴۴۹	غلام محمد صاحب	اسلام آباد	۲۴۸۱	نور بیگم صاحبہ	〃
۲۴۵۰	محمد عبد القیوم صاحب	لکھنؤ	۲۴۸۲	وزیر الدین صاحب	گورداسپور
۲۴۸۳	برکت علی صاحب	گورداسپور	۲۵۲۲	مختار صاحب	گورداسپور
۲۴۸۴	رحمت علی صاحب	〃	۲۵۲۳	عاشق علی صاحب	〃
۲۴۸۵	احمد بی بی صاحبہ	〃	۲۵۲۴	معشوق علی صاحب	〃
۲۴۸۶	رحمت بی بی صاحبہ	〃	۲۵۲۵	شریفاں بی بی صاحبہ	〃
۲۴۸۷	نور احمد صاحب	〃	۲۵۲۶	بی بی صاحبہ	〃
۲۴۸۸	احمد بی بی صاحبہ	〃	۲۵۲۷	مقبول عالم صاحب	〃
۲۴۸۹	فتح محمد صاحب	〃	۲۵۲۸	خدیجہ صاحبہ	〃
۲۴۹۰	منیر صاحب	〃	۲۵۲۹	محمد اسحٰق صاحب	〃
۲۴۹۱	بشیر خان صاحب	کٹک	۲۵۳۰	وحید الزمان صاحب	〃
۲۴۹۲	جمیر خان صاحب	〃	۲۵۳۱	اللہ رکھا صاحب	〃
۲۴۹۳	سردار محمد صاحب	شیخوپورہ	۲۵۳۲	سعیدہ بیگم صاحبہ	〃
۲۴۹۴	احمد الدین صاحب	شاہ پور	۲۵۳۳	ہاجراں بی بی صاحبہ	منٹگمری
۲۴۹۵	ماسٹر محمد صالح صاحب	تھرپارکر	۲۵۳۴	شریف احمد صاحب	سیالکوٹ
۲۴۹۶	وزیر بیگم صاحبہ	بلوچستان	۲۵۳۵	رضیہ بیگم صاحبہ	〃
۲۴۹۷	محمد الٰہی بخش صاحب	بنگال	۲۵۳۶	امتیاز احمد صاحب	〃
۲۴۹۸	سکینہ بی بی صاحبہ	سرگودھا	۲۵۳۷	عبد المجید صاحب	گجرات
۲۴۹۹	حاجی کریم بخش صاحب	مونگھیر	۲۵۳۸	رب نواز خان صاحب	میانوالی
۲۵۰۰	اے ابیار کنجی صاحب	حیدرآباد دکن	۲۵۳۹	سعید خان صاحب	کراچی
۲۵۰۱	اندرسی کنجی صاحب	〃	۲۵۴۰	دین محمد صاحب	[illegible]
۲۵۰۲	عبد الکریم صاحب	〃	۲۵۴۱	عزیزہ بی بی صاحبہ	ہوشیارپور
۲۵۰۳	ممتاز بیگم صاحبہ	کانگڑہ	۲۵۴۲	مراد بی بی صاحبہ	[illegible]
۲۵۰۴	عبد الغفور صاحب	منٹگمری	۲۵۴۳	رحمت بی بی صاحبہ	〃
۲۵۰۵	شمیم الرب صاحب	گونڈہ	۲۵۴۴	غلام احمد صاحب	گورداسپور
۲۵۰۶	محمد جان صاحب	گورداسپور	۲۵۴۵	محمد الدین صاحب	〃
۲۵۰۷	محمد اسمٰعیل صاحب	〃	۲۵۴۶	سہاگ دین صاحب	〃
۲۵۰۸	مقیم الدین صاحب انصاری	لاہور	۲۵۴۷	فقیر محمد صاحب	〃
۲۵۰۹	عثمان علی صاحب	محبوب نگر	۲۵۴۸	نور محمد صاحب	〃
۲۵۱۰	امتہ صاحبہ	دکن	۲۵۴۹	مختاراں صاحبہ	〃
۲۵۱۱	فاطمہ صاحبہ	〃	۲۵۵۰	لال بی بی صاحبہ	〃
۲۵۱۲	پیر محمد صاحب	انبالہ	۲۵۵۱	بشیر احمد صاحب	〃
۲۵۱۳	مختار علی صاحب	گورداسپور	۲۵۵۲	طالع بی بی صاحبہ	〃
۲۵۱۴	حیات خان صاحب	〃	۲۵۵۳	قاسم علی صاحب	〃
۲۵۱۵	علی محمد صاحب	〃	۲۵۵۴	عبدہ صاحب	〃
۲۵۱۶	یونس خان صاحب	〃	۲۵۵۵	پیر بخش صاحب	〃
۲۵۱۷	غلام قادر صاحب	〃	۲۵۵۶	مہری صاحبہ	〃
۲۵۱۸	محمد انور صاحب	〃	۲۵۵۷	رجّی صاحبہ	〃
۲۵۱۹	عمر النساء صاحبہ	〃	۲۵۵۸	مریم صاحبہ	گوجرانوالہ
۲۵۲۰	زبید الدین صاحب	〃	۲۵۵۹	نذیر احمد خان صاحب	امرتسر
۲۵۲۱	فتح محمد صاحب	گورداسپور	۲۵۶۰	جلال بی بی صاحبہ	سرگودھا

(باقی آئندہ)

گوناگوں جواہرات
اگر آپ ہر نوع کے یاقوت۔ گوناگوں زمرد۔ نیلم۔ پکھراج۔ کہربا۔ فیروزہ۔ سنگ یشب۔ لاجورد۔ عقیق۔ مرجان۔ مروارید خالص۔ دہنہ فرنگ وغیرہ نیز ان کے کشتہ جات کے متعلق جو ادویہ میں پڑتے ہیں قیمتی معلومات حاصل کرنا چاہیں۔ اور اپنے علم میں اضافہ کے خواہاں ہیں۔ تو طبیہ عجائب گھر کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ آپ ہاں بعض ایسی نادر چیزیں دیکھینگے۔ جو شاید آپ نے پہلے کبھی نہ دیکھی ہونگی۔ مفصل فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک یونانی دواخانہ کی ادویات کے متعلق تازہ ترین سرٹیفکیٹ

جناب میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے سی پنشنر تحریر فرماتے ہیں

میں نے ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی ادویات کو اکثر استعمال کیا ہے۔ اسلئے میں اپنے تجربہ کی بناء پر نہایت وثوق سے اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ دواخانہ میں ادویات نہایت توجہ اور محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ اور انکے اجزاء بالکل درست اور صحیح نہایت احتیاط سے شامل کئے جاتے ہیں۔ جن پر ایک لائق طبیب کی نگرانی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ادویات سریع التاثیر اور نفع مند ثابت ہوتی ہیں۔ خاص طور پر میں نے دواخانہ کی تیار کردہ لبوب کبیر۔ حب جواہرات عنبری اور جوارش جالینوس کو استعمال کیا ہے۔ میں نہایت خوشی سے اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ادویات بہت ہی مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ اپنے دوستوں اور احباب کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ان ادویات کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں فقط۔

خاکسار محمد شریف ای۔ اے سی پنشنر سکنہ حال قادیان

لبوب کبیر

یہ لبوب طب یونانی کے مایہ ناز مرکبات میں سے ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے اعصاب کو طاقت بخشتا۔ گردوں کو مضبوط کرتا اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے تقویت دماغ کی ایک لاثانی دوا اور ضعیف العمر حضرات کیلئے یقیناً عصائے پیری ہے۔ قابل قدر اور مشک عنبر زعفران ورق طلاء وغیرہ کی قسم کے قیمتی اجزاء کا خاص اہتمام سے تیار کیا ہوا مرکب ہے اصل قیمت (دس تولہ) دو روپے آٹھ آنے رعائتی قیمت ایک روپیہ چودہ آنے

حب جواہرات عنبری

یہ گولیاں اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر اور گردوں کی اصلاح نیز عام جسمانی کمزوری کیلئے کرشمہ تاثیر ہیں انکے استعمال سے کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی اور تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائیگی۔ حب جواہرات عنبری ہر ٹانک سے افضل ہے کیونکہ دیرپا اور مستقل اثر رکھتی ہے اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے رعائتی قیمت تین روپے بارہ آنے

(نوٹ) اس مرتبہ ایام جلسہ سالانہ میں دواخانہ کی ہر مرکب دوا پچیس فیصدی رعایت پر ملے گی اس لئے دوست زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

خط و کتابت کیلئے صرف "ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں بک ڈپو کی طرف سے

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ ہر چہار حصص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء اور مقبول عام کتاب ہے جس کا جواب لکھنے والے کیلئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ۔

ایام الصلح اردو جس میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے قیمت فی نسخہ ۱۲

رسالہ یادگار جوبلی جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں۔ بہت دلکش کتاب ہے۔ قیمت فی نسخہ ۸

دینیات کورس زنانہ گرلز سکول کیلئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰

سلسلہ احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد عہ بے جلد عہ

تریاق القلوب یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے قیمت عہ فی نسخہ

براہین احمدیہ حصہ پنجم حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی ہر سہ حصص۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ

نوٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا تھا۔ اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں۔ — مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

خطبات عیدین

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

گذشتہ سال حضور کے فرمودہ خطبات ہائے نکاح کا شاندار مجموعہ دو جلدوں میں شائع ہو کر احباب جماعت تک پہنچ چکا ہے۔ امسال اسی سلسلہ میں تیسری جلد "خطبات عیدین" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ یہ وہ معرکۃ الآراء۔ وجد انگیز روح پرور اور حقائق و معارف سے لبریز مجموعہ ہے کہ جو انسانی تعریف سے یقیناً بلند و بالا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے ایمان ایقان و عرفان میں مزید ترقی کی خاطر اس دُرِّ بے بہا کو شوق کے ہاتھوں خریدیں اور پڑھیں۔ اور بیش از بیش فائدہ اٹھائیں۔

کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم تین سو صفحات قیمت ۱۰/ قسم اول مجلد عہ مستقل خریداروں سے قسم دوم ۸/ اور قسم اول عہ قیمت لی جائے گی۔

اس کے علاوہ خطبات النکاح حصہ اول ۱۰/ حصہ دوم ۱۰/ ابھی موجود ہیں۔ ضرورت مند احباب منگوا سکتے ہیں۔

خاکسار:- ملک محمد صدیق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۹ر دسمبر یونان کے تازہ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یونانی فوجیں آرگراگسٹرو کے علاوہ ایک اور اہم قصبہ مراڈوگما سے پر قابض ہو گئی ہیں۔ اور آگے بڑھ کر حملے کر رہی ہیں اطالوی فوجوں نے پیچھے ہٹ کر لڑائی کے لئے جو صفیں بنائی تھیں۔ ان سے یہ قصبہ سب سے آگے تھا۔ اور اس پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی تھی۔ جس میں فریقین کا بھاری نقصان ہوا۔ اطالویوں نے یونانیوں کو روکنے کی بہت کوشش کی۔ مگر ناکام رہے اس قصبہ کے قریب اطالویوں نے قلعہ بندیاں کر رکھی تھیں۔ اگر ان پر یونانیوں کا قبضہ ہو گیا تو علاقہ کی طرف بڑھ سکیں گے۔ یہاں کی پہاڑیوں پر سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ پہاڑیوں پر یونانیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۹ر دسمبر - کل برطانیہ پر دشمن نے جو ہوائی حملہ کیا - اس میں اسے دو جہازوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ حملہ کا زور لنڈن پر تھا۔ ہوا مار توپوں نے جرمن جہازوں پر زور کے بم پھینکے۔ جن سے جانوں کا زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ البتہ ایک ہسپتال گرجا گھر اور دوسری عمارتوں کو نقصان ہوا۔ آتش خیز گولوں سے کئی جگہ آگ لگ گئی

لنڈن ۹ر دسمبر - انگریزی ہوائی جہازوں نے دشمن کے علاقہ پر جو حملے کئے - ان کے متعلق جرمنوں نے مان لیا ہے، کہ یہ حملے بڑے زور کے تھے - جن کی وجہ سے ان علاقوں کے لوگوں میں بہت گھبراہٹ پیدا ہو گئی ہے - اور وہ پوچھتے ہیں - کہ کیا دوسرے لوگوں کو پتہ ہے - کہ ہمارا کیا حال ہوتا ہے - جو دن کو فیکٹریوں میں بند رہتے ہیں - اور رات کو تہ خانوں میں

لنڈن ۹ر دسمبر - ایک مال لے جانے والے جرمن جہاز نے آگ لگا کر اپنے آپ کو ڈبو دینے کی کوشش کی - جب کہ ایک انگریزی جہاز کو اس نے اپنے قریب دیکھا مگر انگریزی جہازیوں نے جرمن جہاز پر چڑھ کر آگ بجھا دی - اور جرمن جھنڈے کی بجائے اس پر انگریزی جھنڈا لہرا دیا۔

لاہور ۸ر دسمبر - گاندھی جی نے پنجاب میں ستیہ گرہ کو معطل کر دیا ہے - اور لکھا ہے - کہ میری منظوری کے بغیر یہاں کوئی اس میں حصہ نہ لے - یہ غالباً اس حالت کی وجہ سے ہے - جو سردار سمپورن سنگھ کی گرفتاری کے وقت پیش آئی۔

ٹوکیو ۸ر دسمبر - جاپانی اور فرانسیسی ہند چینی کے نمائندوں میں ایک کانفرنس یہاں منعقد ہو رہی ہے - اقتصادی معاملات بھی اس میں زیر بحث آئیں گے۔

لنڈن ۹ر دسمبر - آسٹریلیا کی بحری وزارت نے اعلان کیا ہے کہ دشمن کے چھاپہ مارنے والے جہازوں کو برباد کرنے کا انتظام مکمل کر لیا گیا ہے - نیز پچاس ہزار ٹن کے نئے جہاز تیار ہو رہے ہیں۔

دہلی ۹ر دسمبر - مہاراجہ ریواں نے فوجیوں کے کھانے پینے کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے - اور ریاست ریواں نے ایمبولینس کاروں کے لئے دو لاکھ۔

دہلی ۹ر دسمبر - سنٹرل اسمبلی کا بجٹ سیشن ۱۱ر فروری کو شروع ہو گا - اس اجلاس میں چھ روز غیر سرکاری کام کے لئے مقرر کئے گئے ہیں - ریلوے بجٹ ۱۹ر اور جنرل بجٹ ۲۸ر فروری کو پیش ہو گا۔

دہلی ۹ر دسمبر - حکومت ہند نے آخری فیصلہ کر دیا ہے کہ بی - بی اینڈ سی آئی نیز بنگال آسام ریلویز کا انتظام یکم جنوری ۴۲ء سے اپنے ہاتھ میں لے لیا جائے۔

مانٹی وڈیو ۹ر دسمبر - چند روز ہوئے ایک برطانی جہاز کو ایک جرمن جہاز کے ساتھ مقابلہ میں نقصان پہنچا تھا - وہ آج یہاں پہنچا - اور اسے مرمت کے لئے ۷۲ گھنٹہ یہاں ٹھہرنے کی اجازت دے دی گئی - جہاز پر دس زخمی ملاح اور سات ملاحوں کی لاشیں تھیں - جرمن جہاز کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔

دہلی ۸ر دسمبر - برطانیہ اور سپین میں جو معاہدہ ہوا ہے - اس کے رو سے برطانیہ سپین کو چھ ہزار ٹن میگانیز مہیا کرے گا جس میں سے تین ہزار ٹن ہندوستان سے بھیجا جائے گا - برطانیہ نے سپین کی میٹھے سنگترہ کی تمام فصل خرید لی ہے۔

لنڈن ۸ر دسمبر - مارشل پیٹان نے ایک پریس انٹرویو میں کہا - کہ فرانس اور جرمنی کا فوجی اشتراک ناممکن ہے - اگر ہم جرمنی کے ساتھ مل جائیں - تو برطانیہ لازماً فرانس کے خلاف اعلان جنگ کر دے گا - اور جس طرح آج شمالی فرانس اور جرمنی کے اہم مقامات بمباری سے تباہ ہو رہے ہیں - فرانس کے باقی شہر بلکہ پیرس بھی محفوظ نہ رہ سکے گا۔

بمبئی ۸ر دسمبر - مسٹر جناح نے آج ایک پبلک تقریر میں کہا - کہ کانگرس اگر آزادی کی خواہاں ہے - تو اسے چاہیئے - کہ وہ اس تھیوری کو تسلیم کر لے - کہ ہندوستان میں دو قومیں ایک دوسری سے الگ تھلگ ہیں وہ برطانی حکومت پر دباؤ ڈال کر ایک ایسا آئین وضع کرانا چاہتی ہے کہ جو مسلمانوں کو دائمی غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دے - مگر ہم اس آئین کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔

لنڈن ۸ر دسمبر - سیام گورنمنٹ نے تمام فرانسیسی پادریوں نیز تمام سکولوں اور کالجوں سے فرانسیسی طلباء کو فوراً نکل جانے کا حکم دیا ہے - تمام فرانسیسی سیام سے نکلتے جا رہے ہیں - وشی گورنمنٹ نے سیامی دارالسلطنت میں ایک نیا سفیر بھیجا ہے - لیکن وزیراعظم سیام نے کہا ہے کہ ہم اسے جائز اور قانونی نمائندہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

روم ۹ر دسمبر - آخر اطالوی ہائی کمانڈ نے تسلیم کر لیا ہے - کہ آرگرو کسٹرو کے شمال میں اطالوی فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں - یوگوسلاویہ کی سرحد پر بھی یونانی برابر آگے بڑھ رہے ہیں - موسلا دھار بارش کے باوجود پہاڑیوں کی چوٹیوں پر دونوں ملکوں کے سپاہی گتھے ہوئے ہیں۔

لنڈن ۹ر دسمبر - ۷ر دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں جرمنی کے ۲۶ ہوائی جہاز اور برطانیہ کے صرف آٹھ ہوائی جہاز برباد ہوئے - لیکن برطانیہ کا صرف ایک ہوا باز ہلاک ہوا - گویا دشمن کے تین کے مقابلہ میں برطانیہ کا صرف ایک ہوائی جہاز برباد ہوا۔

لنڈن ۹ر دسمبر - جن پوسٹ سٹیشنوں پر جرمنوں کا قبضہ ہے - اب بھی ان کے خلاف خبریں براڈکاسٹ کر رہے ہیں - چنانچہ فرانس کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کل بورڈو میں ایک فرانسیسی شراب فروش کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا کیونکہ اس نے ایک جرمن سپاہی کو پیٹ ڈالا تھا - فرانس میں پولیس چھپ چھپ کر کام کر رہی ہے - اور لوگوں میں ہزاروں اشتہار تقسیم کئے جاتے ہیں - جن میں ان سے اپیل کی جاتی ہے کہ فرانس کو آزاد کرائیں - ایک اور مقام پر قریباً ایک ہزار فرانسیسیوں کو اس وجہ سے سزا دی جا چکی ہے - کہ انہوں نے جرمن سپاہیوں سے بدسلوکی کی تھی - ناروے میں جرمن افسروں کا ناک میں دم آیا ہوا ہے - اوسلو میں میونسپل بورڈ کے سولہ ممبر علیحدہ کئے گئے ہیں۔ اٹلی کے خلاف بھی البانیہ والوں نے بغاوت کر رکھی ہے - اٹلی کی حکومت نے البانیہ کے لوگوں میں ہتھیار تقسیم کئے - تا کہ یونانیوں کا مقابلہ کریں - مگر وہ انہی سے اٹلی والوں کا سر کچل رہے ہیں۔

لنڈن ۹ر دسمبر - انگریزی ہوائی جہازوں نے کل طرابلس پر حملے کئے - اور پانچ ہینگروں میں آگ لگا دی - پٹرول اور گولہ بارود کے ذخائر نیز سرکاری عمارتوں پر بم برسائے - اور مشین گنوں سے گولیاں چلائیں - اٹلی کے آٹھ ہوائی جہاز جو زمین پر کھڑے تھے تباہ کر دیئے گئے۔

کراچی ۹ر دسمبر - سندھ اسمبلی میں آج وزیراعظم نے بیان کیا - کہ ضلع تھرپارکر کے ایک گاؤں نگرپارکر میں گذشتہ ماہ سے برابر بھونچال آ رہے ہیں جس سے کئی سرکاری عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے - نیز لوگوں کے مکانات کو بھی

قاہرہ ۹ر دسمبر - سکندریہ پر اطالوی حملے کے بارہ میں مصری گورنمنٹ نے اٹلی کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں مطالبہ کیا ہے کہ حملے سے جو نقصان ہوا ہے وہ پورا کیا جائے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah